

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَحْمَدُ الْمُصْطَفَى النَّبِيُّ الْبَرُّ السَّامِيُّ سَيِّدُ الْمُرْسَلِينَ خَيْرُ الْأَنْبِيَاءِ

احمد کریم و پیغمبر مکمل الکریم کے باشندے ہیں۔ آپ پیغمبروں کے سردار اور تمام ظالمان سے نیک ترین ہیں

صَلِّتُ فِي أَمَامِ كَالْبَسِكِ شَاذٍ ذِكْرُكَ فِي النَّهْمِ هُوَ لَرَبِّ نَامٍ

آپ کی نماز ظالمان میں مشک کی طرح مہک ہی ہے۔ آپ کا ذکر خیر بیشک ہر زمان میں ہوتا رہے گا

نَسِيلُهُ لِلْحَبَادِ كَالْبَحْرِ طَامٍ جُودُهُ لِلْحَنَانَةِ كَالْقَدِثِ هَامٍ

آپ کی عطا خدا کے بندوں کیلئے سمندر کی طرح مہجور ہے۔ آپ کی سخاوت طلب گاروں کیلئے ہارس کی طرح ہستی ہے

يَا لَيْلَةَ مَنْ مُتَوَجِّعٍ بِجَلَالٍ مِنْ لَيْلَةِ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اے شب ہنشاؤ عالم کا کیا کہنا! جن کو ذوالجلال والاکرام (اللہ تعالیٰ) نے حلال کا تاج پہنایا

قَدْ حَبَّأَهُ الرَّحْمَنُ مِنْ كُلِّ مَجْدٍ وَفَخَارَ بِأَجْزَلِ الْأَقْسَامِ

بیشک خدا نے کریم آپ کو ہر رنگ و طرح کی اقسام میں سے اعلیٰ ترین قسم بخشی ہے

وَهُوَ أَسْرَى بِهِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَوَّلِ صَحِيٍّ مِنَ الْمَسْجِدِ الشَّرِيفِ الْحَرَامِ

اُس خداوند تعالیٰ نے آپؐ کو شریف ترین مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ کی طرف جلا لیا

ثُمَّ صَلَّى هُنَاكَ بِالْأَنْبِيَاءِ أَلْ خُرُوجِ الرُّسُلِ مِنْهُ خَيْرٌ أَمَامِ

دہاں (مسجد اقصیٰ میں) بیشک تر پیش امام (یعنی آپؐ) سے پھر پھر ان روشن ذوات کو نماز پڑھائی

وَأَرْتَقَى فِي السَّبْعِ السَّمَوَاتِ حَتَّى عَرَّجَ عَنْ أَنْ يُرَى لَهُ مِنْ مُسَامِ

اور نہاں آسمانوں میں آپؐ مرتقی ہوئے تاکہ آپؐ کو وہ کیسائی نشان حاصل ہوئی کہ جس میں آپؐ کا کوئی ہم نظر نہ پایا

وَمَرَأَى رَبَّهُ لَدُنْ سِدْرَةِ لَدُنْ حُتْمِهِ فَأَحْتَوَى جَبَلًا مَقَامِ

اور آپؐ نے سدرہ منہیٰ پہنچ کر اپنے ربؐ کی تجلی و تجلی اور اُس رویت آپؐ بلند مقام پایا

إِنَّهُ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ خَيْرُ أَلْ رُسُلِ هَادِي الْوَسْطَى إِلَى الْأَسْلَامِ

بیشک آپؐ بیوں کے خاتم ہیں پیغمبروں سے بیشک ہیں نجات کو اسلام کی ہدایت دینے والے ہیں

إِنَّهُ فَخَّرَ آدَمَ ثُمَّ شَتَّ رُوحَ آدَمَ وَنَجَّلَهُ النَّبَرَسَامَ

حقیقتاً آپ (آدم) شیت روح آدم و شیت روح آدم کے شہزادہ برتر سام کے لئے باعث محسوس

وَابْرَهِيمَ وَاسْمَعِيلَ وَاسْحَا قَ الْمَوَالِي الْمُؤَيَّدِينَ الْعِطَامَ

اور آپ (ابراہیم) اسمعیل اور اسحاق کیلئے جو ربانی عظام تھے جنہیں تائید ربانی حاصل تھی

فَخَرَّ مُوسَى الْكَلِيمُ حَقًّا وَهَارُونَ وَعِيسَى مَحْيًى رَمِيمَ الْعِطَامَ

آپ باعث فخر ہیں موسیٰ کلیم اور ہارون کیلئے اور عیسیٰ پیغمبر کیلئے جو مردوں کو جلائے گئے

أَصْلُهُ ثَابِتٌ بِأَرْضِ الْمَعَالِي فَرَعُهُ فِي سَمَاءِ قُدْسٍ سَامَ

بلندی کی زمین پر آپ کا اصل ثابت ہے اور آفاقِ قدس میں آپ کی شاخ بڑھ

نُورُهُ فِي الْأَنَامِ كَالشَّمْسِ بَادٍ وَبَلَّ سُرَّةَ عَنْ نُورِهِ مُتَعَامَ

آپ کا نور آفتاب کی طرح خلق میں ظاہر ہے تباہی اس عالم کے لئے جو جان بوجھ کے اس نورِ ربانی سے غافل ہے

تَنَزُّدِينَ الْهَدْيِ بِهِ ذَوَامَتَانِ تَنَزُّجِهِ الْعُلَى بِهِ ذَوَابِتَانِ

دینِ ہدایت کی سرحد آپ کی بدولت محفوظ ہے اور بلندی کا رخ روشن آگاہی بدولت منور ہے

أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ إِلَى خُلَصَاءِ الرِّضَى السَّرَاةِ الْكَرَامِ

بمصادق نور علی، واما اول المسلمین، آنحضرت، امام حسین و یومنین خالصا و کرام، جو کہ پسندیدہ سمات اور بلند صفات ہیں ان سب کے اول ہیں۔

عَصَهُ الْإِلَادِيْنَ كَهْفُ نُوَيَاكِي مَوْلَى الْخَلْقِ كَا فِئْلُ الْأَيْتَامِ

آنحضرت پناہ گزینوں کیلئے گھاٹ پناہ، بیواؤں کیلئے آسرا، علی کیلئے مولیٰ اور یتیموں کیلئے پرورش گزیرے ہیں۔

دِينُهُ الْحَقُّ عُرْوَةُ اللَّهِ حَقًّا وَهِيَ وَثْقَى مَا مَوْنَهُ الْأَوْفِصَامِ

آپ کا دین حق بیشک خدا کا وہ مضبوط عروہ ہے جس کا اڑنا امکان ہی نہیں۔

مَنْ فِي دِينِهِ الْمَسَاوَاةَ بَيْنَ النَّاسِ طَرًّا مِنْ كُلِّ حَاصٍ وَعَامِ

آپ نے مذہب اسلام میں تمام خاص عام کے درمیان مساوات کی شہنشاہی کی۔

أَمَرَ النَّاسَ بِالْعِبَادَةِ لِلَّهِ لَمْ يَهْمِ عَنْ عِبَادَةِ الْأَصْنَامِ

لوگوں کو آپ نے خدا کی عبادت کا حکم دیا اور بتوں کی پرستش سے منع فرمایا۔

رَغَّبَ النَّاسَ فِي الْوِءَامِ جَمِيعًا إِذْ قَوَّامُ الْوَرَى اسْتَوَى بِالْوِءَامِ

لوگوں کو آپ نے باہمی اتفاق کیلئے ترغیب دی اس لئے کہ اتفاق ہی دنیا کا قوام ہے۔

كَمْ وَكَمْ أَنْعَمَ عَلَى الْخَلْقِ طَرًّا سَائِعَاتٍ لَهُ عِظَامٍ حِسَامٍ

آپ کی لاتعداد نعمتیں (جو پستی و تنگیوں میں اعلیٰ و پیش تر ہیں) تمام خلافت پر محفل ہوتی ہیں

كَمْ وَكَمْ سَنَّ كُلِّي سَنِمٍ حَكِيمٍ نَافِعٍ لِلْأَسْرَاحِ وَالْأَجْسَامِ

بے شمار سنین آپ نے جاری فرمائیں جو ہر اک دم حکمت کے لئے نفع دہندہ ہیں

كَمْ وَكَمْ هَذَا بِالْجَبَادِ يَشْرَعُ كَامِلٍ فَاتِحِ عُيُونِ النَّيَامِ

آپ نے بندوں کو آراستہ فرمایا اس شرع کامل سے جو غافلوں کو بیدار کرنے والی ہے

عَامِرًا بِالرِّشَادِ دِيمًا وَدُنْيَا حَافِظًا لِلْمُتَدَيِّحُوسِ النِّظَامِ

دین و دنیا آپ کی رہنمائی سے آباد ہیں صدایت آپ کے بہترین نظام سے محفوظ ہے

كَمْ لَهُ مِنْ مَعَاجِزٍ بَاهِرَاتٍ كَانَ فِيهَا ذِكْرِي أَوَّلِي الْأَحْلَامِ

آپ کے بے شمار معجزات ہیں جو ارفیقہ و فضیلتوں پر فائق ہیں جن میں خدو مندوں کے لئے اعتبار ہے

إِنْ يَسِرْ فِي الْمَنَارِ يُظِلُّهُ مِنْ ظَنِّ حَيْرِ شَمْسِ النَّهَارِ وَمِثْلُ الْغَمَامِ

(اُن معجزات میں سے بعض) جب آپ دن کو کہیں تشریف لجاتے تو دھوپ کی شدت کے اثر آپ پر سایہ کی مانند

فَرَّ فِي سَمَاءِ هَلَسَمِ الشَّيْءِ شَيْءٌ لَّهُ بِالْأَعْيَانِ بَدْرُ الْمَنَامِ

آپ انی اشم کے وہ باب ہیں کہ آپ کا مجھ سے بدر کا بل نہیں ہوا

وَأَنَّ الْأَشْيَارَ تَمْتَنِي عَلَى سُوِّ قِيْلَ مَا ضَمَمَ بِلَا أَقْدَامِ

اور اشجار آپ کی حضرت ذرا میں ای جڑوں پر چلے ہوئے حاضر تھے

شَيْخُ نُورٍ يَرَى الْخَلَائِقَ طَرًّا مِنْ وَرَاءِ كَمَا يَرَى مِنْ أَمَامِ

آپ وہ بیکرورانی ہیں جو تمام خلایق کو سامنے سے نظر فرماتے ویسے ہی پیچھے سے دیکھ سکتے تھے

كَرِيمٌ قَلْبُهُ الشَّرِيفُ الْعَلِيُّ لَوْ تَنَامُ الْعَيْنَانِ عِنْدَ الْمَنَامِ

وقت خواب آپ کی آنکھیں اگر بند رہی تھیں لیکن قلب مبارک ہرگز نہ سوتا تھا

بَشَرًا لِّجَاهِدِينَ شَانِ عُلَا بَعْدَ الْبِجَادِينَ لِرَامِ

آپ کی شان بلند کے منکرین کو عزت پسند کی بشارت دے دو

مَنْ نَزَعَ عَنْ هَذَا يَصْلَحُ لِيَطْلُلَ هَامِلًا مِثْلَ هَذِهِ الْأَنْعَامِ

جو آپ کی ہدایت سے انحراف کرے گا وہ گمراہ ہوگا اور جانوروں کی طرح ہلے ہو جائیگا

مَنْ يُنَاصِبْهُ يُضِلَّهُ بِطَلَى رَبِّكَ	عَزِيزٌ مُتَمِيمٌ ذُو النِّقَامِ
--	----------------------------------

جو شخص آپ کی بدولت کرے گا اُسے خدا نے عزیز و متہمین و انتقام دہار کرنے میں جلائیگا

هُوَ الَّذِي نَبِّئُكَ خَيْرُ شَيْعٍ	عِنْدَ رَبِّ مُتَمِيمٍ عَالَمِ
--------------------------------------	--------------------------------

آپ کو لوگوں کے لئے بہتر و خداوند تعالیٰ سے نیک تر شیعی ہیں

يَا سَرُّوْكَ اللهُ الْكَرِيْمُ الْبَيَّادِي	بِلَا فِي كُلِّ سَاعَةٍ رَّاغِصًا حِي
--	---------------------------------------

اے خدا کے پیغمبر کریم میں ہر وقت آپ ہی کے آسمان ہوں اور آپ کا دامن پکڑے ہوئے ہوں

يَا قَسِيْمُ اقْصِدِ الْمَدِيْنَةَ وَاَقْرَأْ	بِسَيِّدِ الرُّسُلِ بِالْخُصُوْعِ سَالِمِي
---	--

اے بادلِ نسیم مدینہ منورہ جا کر سرورِ انبیاء کو باادب میرا سلام پہنچا

وَعَلَى الْمُصْطَفَى وَعِزَّتُهُ وَالْ	حَقُّهُ مِنْ تَحِيَّهِ سَلَامُ السَّلَامِ
--	---

خداوند تعالیٰ کا سلام اُس پیغمبرِ برگزیدہ اور آپ کی عزتِ طاہرہ اور اُن اصحابِ بیرونیکہ خاصہ میں

بِسْمِ اَرْشَدِي مِنَ اللهِ رَبِّي	لِي وَالْمُسْلِمِيْنَ حُسْنُ الْحَتَامِ
------------------------------------	---

اِن خاصانِ خدا کی بدولت میں اپنے لئے اور تمام مسلمانین کیلئے اللہ تعالیٰ سے نیک انجام کا امیر رہا

هَدِيَّة

من جانب

سَيِّدِي سَيْلِسْ يُؤْتِرِكْ

بندردود

ناشران

«حزب الايمان» (داؤدي بوهره جماعة)

كَلِمِي

جشن ميلاد النبي

(چهارم)

بتاریخ ۲۲ ربیع الاول ۱۳۲۸

القَصِيدَةُ الْمُبَارَكَةُ

فِي شَانَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَصِيِّ رَسُولِ اللَّهِ الْأَمِينِ، هَوْلَانَا عَلِيِّ بْنِ طَالِبٍ
صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ

ازتضيف

تَقْدِيسَ مَبْدَأِ ذِكْرِهِ بِهَيَا لَوْحِي سَيِّدِنَا وَهَوْلَانَا ابْنِي مُحَمَّدٍ طَاهِرِ سَيْفِ الدِّينِ
اطال الله بقاءه الشريف

بتاريخ

٢٧ شهر ربيع الاول سنة ١٣٤٢ هجرية

الفَصِيحَةُ الْمُبَارَكَةُ

فِي سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ الْمُتَخَيَّرِ فَارَسَ الْمُنَادِ وَالْمُنَادِ عَلِيٌّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ الَّذِي هُوَ
صَاحِبُ الْجَبَرُوتِ وَالْقِيَامَةِ فِي الْكَوْنِ وَوَصِيَّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَخَلِيفَتُهُ الَّذِي مَقَامُهُ
الْقُدْسُ فِي رَفِيعٍ فِي الْوَرْدِ أَفْرَحُ مِنَ شَمْسٍ وَطَارِقٍ وَفُتَانِ الْخَطِّ الْمَكُونِ فِيهِ وَشَهْرٍ
وَقَالَ عَظِيمُ الشَّيْطَانِ الدَّاعِي إِلَى الْإِجْلَالِ الَّذِي لَمْ يَلِدْ إِلَّا لِلَّهِ ﷻ عَلَيْهِ
شَعَتْ عَظِيمَةٌ وَلَوْعَ شَدِيدَةٌ وَفِي شَرْفِهَا قُضِيَ الْقِسْمُ الْمَدَامُ الْعَالَمُ
الْفَجْرِ الْمَضْمُونِ فِي جَنَّةٍ لَا مِثْلَهَا فِي الْهَيْلِ وَالْجَلَالِ وَالْجَبَرُوتِ وَالْجَبَرُوتِ
طَاهِرُ السُّفْتِ أَطَالَ اللَّهُ بِقَادِرِ الشَّرَفِ مَبْلَغَ الْإِيمَانِ وَنَصِيرِ بْنِ اللَّهِ الْحَمِيدِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَسْمَى ذِي الْعَرْشِ الْعَظِيمِ عَلِيًّا

مَا كُنْتَ إِلَّا نُورُهُ الْأَنْزَلِيًّا

(سبحون عظيمكم رب و خداوند بزرگم) کے جہانم علی بن ابی طالب اور ائمہ کے نور انوں میں

إِنَّ الْأُولَىٰ عَادُوهُ أَهْلُ النَّارِ هُمْ
أُولَىٰ بِهَا الْبَدَلُ هُوَ رِصْلِيَا

یہ ایک جنہوں نے آپ سے عداوت کی وہ سب دوزخی ہیں و مائوں تک باقیہم میں ملے رہے اور وہ اسی قابل ہیں

مَنْ يَقْلُهُ أَوْ يَغْلُ فِيهِ فَإِنَّهُ
قَدْ جَاءَ شَيْئًا لِّامْرَأَةٍ قَرِيبًا

آپ کے قاتل اور آپ کی شان عالی میں مبالغہ کر کے عالی دونوں درجہ کو ہیں اس میں کوئی شک نہیں

لَا تَقْبَدُوا فِي بَعْضِهِ الشَّيْطَانُ فَإِنَّ
الشَّيْطَانَ لِلرَّحْمَنِ كَانَ عَصِيًّا

اے دشمنان علی تم علی سے عداوت میں شیطان کی اطاعت نہ کرو کہ شیطان خدا کا عاصی اور اول کو گمراہ کرنا والا ہے

هَذَا هُوَ التَّوْرُ الْإِلَهِيُّ الَّذِي
فِي وَجْهِهِ آدَمُ قَدْ أَنَا رَمَضِيَا

آپ آدمی نور ایزدی ہے جو کہ آدم علیہ السلام کے چہرہ اکور پر درخشاں تھا

هَذَا هُوَ النَّبِيُّ الْعَظِيمُ بِذَلِكَ نَبِيًّا
نَا نَبِيُّ اللَّهِ جَلَّ نَبِيًّا

آپ ہی وہ عظیم ترین نبی ہیں جس سے حالات آپ پیغمبر حق کے عین آئینہ و منہر مایا

نَصَّ النَّبِيُّ عَلَيْهِ نَصًّا وَاضِحًا
بِغَدِيرِ خُمٍّ كَالنَّهَارِ جَلِيًّا

جس پر مقام غدیر خم ہی کریم نے روز روشن کی واضح اور جلی ناص فرمائی

كَانَتْ لَهُ الرَّهْلُ خَيْرَ كَفِيَّةٍ
حَقًّا وَكَانَ هَذَا كَذًا كَفِيًّا

بیک ناطقہ الزہراء آپ کی ہشتان میں اور آپ ان سیدہ کے ہشتان تھے

لَوْلَا لَمْ يَطْحُ الْأَرْضُ رَاضِي رَبُّهَا
كَلَّا وَلَمْ يَرْفَعْ وَيْنُ مُمِيبَا

(اگر نہ ہوتا تو خدا تعالیٰ نہ زمین چھاننا اور نہ آسمان کو رفع فرماتا)

أَفَهَلْ آتَىٰ فِيمَنْ سِوَاهُ هَلْ آتَىٰ
أَفَهَلْ فَتَىٰ شَرَّوَاهُ كَانَ مَرْضِيًّا

سورہ بعل آئی کیا آپ کے سوا کسی اور کے شان میں نازل ہوئی؟ کیا کوئی ایسا جوان یا عورت جس سے سورہ بعل آئی ہو؟

أَفَهَلْ تَرَىٰ بَيْنَ الصَّاحِبَةِ مِثْلَهُ
بَرَّاحْوَىٰ عُرِّ الرَّحْلَاقِ تَقِيًّا

کیا ابھی آپ میرے درمیان آپ جیسا کوئی پارسا نظر آتا ہے؟ جو تعویذی شعرا اور ہندو اطور ہو۔

أَفَهَلْ سِوَاهُ مُشْتَكِي يُشْكِي لِمَنْ
نَادَاهُ مِنْ خَلْقِ الْإِلَهِ شَكِيًّا

خلیق خدا میں سے وہ ہر معصیت زدہ کو کہہ چکا ہے کہ آپ کوئی برا انسان کوئی نادار ہے؟

لَنْ أَرْجِعَنَّ مُلَّةً أَوْ كُرْبَةً
وَرَجَوْتَ تَقِيًّا فَنَادَىٰ عَلِيًّا

میں نہ لوٹوں گا نہ کڑواؤں گا اور تم نے میری گرفتار ہے اور خدا کی پابندی ہے تو "یا علی" کی ہدایت

يَا ذَا الْمَعَالِي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

سَنَ أَغْتَصِرُكَ الْمُؤْمِنِينَ وَحَيًّا

اے بلندوں کے مالک اے امیر المؤمنین دارچاہنے والے مولیٰ کی حلاوت کیجئے

يَا سَاقِيَا الْوَلِيِّ مِنْ كَوْنِ الرَّأْسِ

خُلْدِ اسْقِنِي مِنْهُ يَفْضُلَكَ رَبِّيَا

اے کوثر خلد کے ماتی مجھے بھی جام کوثر ملا کر سیراب کیجئے

يَا فَؤُورَ مَرْءٍ مُؤْمِنٍ هُوَ يَذْكُرُ الرَّأْسِ

مَوْلَى عَلِيًّا بَكَرَّةً وَعَشِيًّا

اس مردِ مومن کی کامیابی کا کیا کہنا اب جو کہ شبِ دور و زمونلی علی کو یاد کرتا ہو

أَنْسِيمُ بَلِّغْ بِالْخُضُوعِ سَلَامَنَا

مَوْلَى الْأَنَامِ إِذَا بَلَغْتَ غَرِيًّا

اے باد نسیم جب ترا عزیٰ (محض شرف) پر گذر ہو سرورِ انام کو باخضوع میرا سلام پہنچانا

لِلْمُصْطَفَى وَالْمُرْتَضَى وَابْنَيْهِمَا أَلْ
عَسْتَيْنِ وَالزَّهْرَاءِ دُمْتُ وَلِيًّا

مُشَاطِفِ اَمْرِتِ اُن کے دوزخ شہزادے حسن و حسین اور عالم و زہر ان سے اہل کربلا میں ہمیشہ محبت کرنا لازم ہے۔

وَأَيُّمَّةَ الْحَقِّ الرِّضَى مِنْ وَلَدِهِمْ
مَنْ قَدَّاتُوا فِي الْعَالَمِينَ نَصِيًّا

اور محبت کرنے والوں) اُن کی عزت و طاہر ائمہ حق کا وہ ہر ایک امام عالم میں خیر الامم ہو کر شانِ عظمت ہی میں ظاہر ہوئے

صَلَّى الْإِلَٰهَ عَلَى النَّبِيِّ وَخَيْرَ
وَبَيْنَهُمَا الْحَقُّ دَامَ عَلَيْهِمَا

عقد وندہ تعالیٰ میٹیر اور حیدر کرار اور ان کے شہزادوں پر سلاوہ و درود بھیجے جنک بدق بلدیہ کو جنک حق تا ابد بلدیہ ایکا

207/

YAN

Association of
Societies

فَأُجِيبَ فِي الْيَوْمِ السَّابِعِ وَالْعِشْرِينَ مِنْ شَهْرِ رَجَبِ الْإَوَّلِ مِنْ سَنَةِ ١٢٢٢